السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں دیکھتا ہوں کہ کچھ لوگ دوچہروں کے ساتھ باتیں کرتے ہیں، میرے سامنے ایک چہرے سے اور دوسرے کے سامنے دوسرے چہرے سے، توکیا ایسے شخص کی بابت میں خاموش رہوں یا دوسروں کو بتادوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دوچہروں کے ساتھ گفتگو جائز نہیں ہے، کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

(وَتجِدُون شَرَّ النَّاسِ ذَا الوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ، وَيَأْتِي هَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ» (صحيح البخاري، المناقب، باب المناقب، ح 3494

''تم سب لوگوں سے برا دوچہروں والے کو پاؤ گے، جوکچھ لوگوں کے پاس ایک چہرے کے ساتھ اور دوسرے لوگوں کے پاس دوسرے چہرے کے ساتھ جاتا ہے۔''

اس کی معنی یہ ہیں کہ کسی انسان کی اس کے منہ پر توکسی دینوی مقصد کےلیے بے حدمدح وستائش کی جائے مگراس کی عدم موجودگی میں دوسرے لوگوں کے سامنے اس کی مذمت کی جائے اوراس کی خامیوں کو بیان کیاجائے اور اسکا یہ طرز عمل اکثرلوگوں کے مناسب حال نہ ہوں، توجوکسی ایسے شخص کو جانتا ہو تواس کےلیے واجب یہ ہے کہ اسے سمجھائے اوراس فعل سے بازرہنے کی تلقین کرے اوراسے بتائے کہ یہ ننافقوں کی خصلت ہے اور کبھی نہ کبھی لوگ اس سے اوراس کے قابل مذمت طرز عمل سے آگاہ ہوجائیں گے تووہ اس سے ناراض ہوں گے، اس کی صحبت سے بچیں گے بلکہ اس سے قطع تعلق کرلیں گے اوراس طرح یہ اپنے مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکے گا اوراگروہ اس طرح کی نصیحت کو قبول نہ کرے توپھر واجب ہے کہ لوگوں کواس کے اوراسے کے فعل کے بارے میں بتایا جائے، اس کی عدم موجودگی میں بھی اس کا ذکرکیا جاسکتا ہے کیونکہ حدیث میں ہے:

(اذکروا الفاجر بمافیہ یحذرالناس) (کشف الخفاء ومزیل الالباس للعجلونی: 1 114، ح: 305)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص480

محدث فتویٰ